احکام قربانی

مصدقہ – حضرت مولانا مفتی مجد القدوس خبیب رومی صاحب دامت برکاتہم

نمبر شمار	عنوان	صورت	حکم
۱	نصاب قربانی	قربانی ہر اس مسلمان (مرد ہو یا عورت) پر واجب ہے جو عاقل، بالغ، مقیم اور صاحب نصاب ہو، صاحب نصاب سے مراد وہ شخص ہے جو ساڑھے سات تولہ (۸۷.۴۸ گرام) سونا یا ساڑھے باون تولہ (۶۱۲.۳۶ گرام) چاندی یا ساڑھے باون تولہ چاندی کی قیمت نقد کی شکل میں یا اس کے برابر سامان تجارت کا مالک ہو یا ضرورت سے زائد اتنا سامان ہو جس کی قیمت ساڑھے باون تولہ چاندی کی قیمت کے برابر ہو، یہ سونا، چاندی، نقد روپیہ، سامان تجارت اور ضرورت سے زائد سامان، کھانے پینے کا سامان، استعمال کے کپڑے "سواری" رہائش کا مکان، صنعتی آلات، مشینیں اور دیگر ضروریات کے علاوہ ہو۔	
۲	ایام قربانی	عیدالاضحیٰ (بقر عید) کی دسویں تاریخ کی صبح صادق سے بارھویں تاریخ کے غروب آفتاب تک قربانی کر سکتے ہیں۔	
۳	اوقاتِ قربانی	شہر والوں کے لیے حکم یہ ہے کہ قربانی کا جانور عید کی نماز کے بعد ذبح کریں اس سے پہلے ذبح کرنا جائز نہیں ہے (اگر شہر میں خدانخواستہ کسی وجہ سے عید کی نماز نہ ہو سکے تو زوال تک انتظار کریں پھر زوال کے بعد قربانی کر سکتے ہیں) اگر قربانی کرنے والے نے عید کی نماز نہیں پڑھی ہے مگر شہر میں کہیں عید کی نماز ہو چکی ہے تو وہ قربانی کر سکتا ہے۔ گاؤں اور دیہات میں صبح صادق کے بعد بھی قربانی کر سکتے ہیں کیونکہ وہاں پر عید کی نماز واجب نہیں ہے۔	
۴	قربانی کے جانور اور ان کی عمر	(۱) اونٹ، اونٹنی - پانچ سال (۲) گائے، بیل، بھینس، بھینسا - دو سال (۳) بکرا، بکری - ایک سال (۴) دنبہ، بھیڑ - ایک سال، البتہ دنبہ یا بھیڑ اگر ۶ ماہ کا ہو لیکن اتنا موٹا تازہ ہو کہ سال بھر کا معلوم ہوتا ہو اور سال بھر والے بھیڑ دنبوں میں اگر چھوڑ دیں تو کوئی فرق معلوم نہ ہوتا ہو تو ایسے دنبہ اور بھیڑ کی بھی قربانی درست ہے اور اگر ایسا نہ ہو تو پورے سال کا ہونا ضروری ہے۔	
۵	قربانی میں حصہ	گائے، بیل، بھینس، بھینسا، اونٹ اور اونٹنی میں سات لوگ حصہ لے سکتے ہیں اگر سب صحیح العقیدہ مسلمان ہوں سب کی نیت ثواب حاصل کرنے کی ہو اور سب کی آمدنی حلال ہو۔ اگر کسی نے محض گوشت حاصل کرنے کے لیے قربانی میں حصہ لے لیا تو کسی کی بھی قربانی ادا نہیں ہوگی۔	
۶	کھال کا مصرف	۱- خیرات کر دیں۔ ۲- بیچ کر اس کی قیمت خیرات کر دیں اور یہ قیمت ان لوگوں کو دے دیں جو مستحق زکوٰۃ ہوں۔ ۳- کھال اپنے ہی استعمال میں لے آئیں۔ ۴- کھال کی قیمت مسجد و مدرسہ کی مرمت یا کسی رفاہی کام میں براہ راست لگا دینا درست نہیں۔	
۷	اعضاء	۱- بہتا ہوا خون ۲- غدود ۳- مثانہ ۴- پتہ ۵- نر کی پیشاب گاہ ۶- مادہ کی پیشاب گاہ ۷- خصیتین (کپورے)	مکروہ تحریمی
۸	سینگ	۱- پیدائشی طور پر نہ ہو۔ ۲- بیچ میں سے ٹوٹ گیا ہو۔	جائز
		۳- جڑ سے اکھڑ گیا ہو (جس کا اثر دماغ پر ہونا لازم ہے)۔	ناجائز
۹	دماغ	۱- بالکل باؤلا ہو کہ باؤلے پن کی وجہ سے کھاپی بھی نہ سکتا ہو۔	ناجائز
		۲- باؤلا ہو لیکن کھاتا پیتا ہو۔	جائز
۱۰	آنکھ	۱- مکمل اندھا ہو۔ ۲- کانا ہو (یعنی ایک آنکھ سے اندھا ہو) ۳- ۱/۳ (تہائی) یا اس سے زیادہ بینائی جاتی رہی ہو۔	ناجائز
		۴- بھینگا ہو۔	جائز
۱۱	ناک	۱- ایک تہائی یا اس سے زیادہ کٹی ہوئی ہو۔	ناجائز

۱۲	کان	۱- پیدائشی طور پر دونوں یا ایک کان نہ ہو۔ ۲- تہائی یا اس سے زیادہ کٹا ہوا ہو۔	ناجائز
		۳- لمبائی میں پھٹ گیا یا منھ کی طرف سے پھٹ جائے اور لٹکا ہوا ہو۔	ناجائز
		۴- پیدائشی طور پر کان تو ہوں لیکن بالکل چھوٹے ہوں۔	جائز
۱۳	دانت	۱- بالکل نہ ہوں۔ ۲- دانت بالکل گھس گئے ہوں جس کی وجہ سے گھاس کھانے کی قدرت نہ ہو۔	ناجائز
		۳- اکثر دانت موجود ہوں۔ ۴- اتنے دانت موجود ہوں کہ کھا سکتا ہو۔	جائز
۱۴	زبان	۱- اتنی کٹی ہوئی ہو جس کی وجہ سے چارہ نہ کھا سکتا ہو۔	ناجائز
۱۵	دُم	۱- تہائی دم یا اس سے زیادہ کٹی ہوئی ہو	ناجائز
		۲- تہائی سے کم کٹی ہوئی ہو۔	جائز
۱۶	ٹانگ	۱- اتنا لنگڑا ہو کہ صرف تین پاؤں سے چلتا ہے اور چوتھے پاؤں کا سہارا ہی نہ لیتا ہو۔	ناجائز
۱۷	جلد	۱- خارش ہو۔	جائز
		۲- خارش کی وجہ سے بالکل لاغر ہو گیا ہو۔	ناجائز
۱۸	کمزوری	۱- اتنا لاغر اور دبلا جانور جس کی ہڈیوں میں گودا نہ رہا ہو یا جو ذبح کرنے کی جگہ خود چل کر نہ جا سکتا ہو۔	ناجائز
		۲- معمولی دبلا ہو۔	جائز
۱۹	بال	۱- زخم تو نہ ہو لیکن کھال جل جانے کی وجہ سے بال بالکل ختم ہو گئے ہوں اور باقی تمام اعضا صحیح سالم ہوں۔	جائز
		۲- بال کاٹ دیئے گئے ہوں۔	جائز
۲۰	تھن	۱- اونٹنی گائے یا بھینس کے دو یا دو سے زیادہ تھن کٹ گئے ہوں یا ان کی گھنڈیاں نہ ہو۔	ناجائز
		۲- اونٹنی گائے یا بھینس کے دو یا دو سے زیادہ تھن خشک ہوں یا کسی اور علت کے سبب دودھ اترنا بند ہو جائے۔	ناجائز
		۳- بکری یا بھیڑ کا ایک یا دونوں تھن کٹ جائیں خشک ہو جائیں یا اور کسی علت کے سبب دودھ اترنا بند ہو جائے۔	ناجائز
۲۱	عیب بعد میں پیدا ہو گیا	۱- خریدنے کے بعد ایسا عیب پیدا ہو گیا جس کی وجہ سے قربانی درست نہیں تو اگر قربانی کرنے والا غریب ہو۔	جائز
		۲- اگر امیر ہو تو۔	ناجائز
		۳- عین ذبح کرتے وقت تڑپنے، کودنے سے عیب پیدا ہو گیا ہو۔	جائز
۲۲	چکتی	جانور کی چکتی تہائی سے زیادہ کٹ گئی ہو۔	ناجائز
۲۳	گابھن	جس جانور کے پیٹ میں بچہ ہو (زندہ یا مردہ) اس جانور کو ذبح کرنا جائز ہے البتہ ولادت کے قریب اس کو ذبح کرنا مکروہ ہے۔ اگر یہ جانور قربانی کا ہے تو ذبح کے بعد جو بچہ نکلے اس کو بھی ذبح کیا جائے گا اور اس کا کھانا حلال ہے لیکن اس بچہ کے گوشت کو آپس میں تقسیم نہ کیا جائے بلکہ فقراء کو صدقہ کر دیا جائے۔ اور اگر مردہ نکلے تو کھانا درست نہیں۔ اگر زندہ نکلا اور ذبح کرنے سے پہلے مر گیا تو اس کا کھانا بھی حرام ہوگا۔	

سید فراز اعظمی (یکم ذی الحجہ ۱۴۴۲ھ / ۱۲ جولائی ۲۰۲۱م)

دار الافتاء مدرسہ عربی مظاہر علوم سہارنپور

ناشر - مجمع الفقہ الحنفی (الهند)